صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 16 ستمبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعہ 16 ستمبر 2016ء 13 ذوالحج 1437 ہجری 16 تبوک 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 210

صرف زندہ خدا کو پکارو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو۔ کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (المومن:66)

پس اللہ کو، اسی کی خاطر اطاعت کو خالص کرتے ہوئے، پکارو خواہ کافر ناپسند کریں۔ (المومن:15)

جب بندہ گمراہی کو چھوڑ کر نیکی کی راہ پر چلتا ہے تو وہ خدا سے خوش اور خدا اس سے راضی ہو جاتا ہے یہی حقیقی عید ہے

دعا، صدقہ، نماز اور استغفار دل کی غفلت کو دور کرنے کا بہترین علاج ہیں

تمام طاقتیں، استعدادیں اور سوچیں اطاعت و عبادت میں خرچ کرو گے تو خدا کا پیار حاصل کرنے والے بنو گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ 13 ستمبر 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 13 ستمبر 2016ء کو نماز عیدالاضحیٰ کیلئے پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2:30 بجے بیت الفتوح لندن تشریف لائے۔ آپ نے نماز عید پڑھانے کے بعد خطبہ عید ارشاد فرمایا جو ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا اور دنیا بھر کے کروڑوں احمدیوں نے اس خطبہ سے استفادہ کیا۔

حضور انور نے فرمایا: ہم اس بات کو قرآن کریم میں پڑھتے ہیں ہماری تقریروں اور خطبات میں بھی بار بار ذکر ہوتا ہے میں نے بھی دسیوں مرتبہ اس حوالہ سے بات کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض اللہ تعالیٰ کی کامل بندگی اختیار کرنا اور اپنی تمام تر طاقتوں اور صلاحیتوں کے ساتھ خدا کا حق ادا کرنا ہے۔ عبادت دل کی گہرائیوں سے پیار اور محبت سے کریں اس کو بوجھ نہ سمجھیں۔ یہ عبادت خالص خدا تعالیٰ کے لئے ہو۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بیشمار مخلوق پیدا کی ہے جو اس کی کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے وہی کرتی ہے جو اس کو حکم دیا گیا جبکہ انسان کو خدا تعالیٰ نے اپنی عبادت اور کامل عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور وہی ایک مخلوق ہے جس کو نیکی اور بدی میں سے ایک راستہ اختیار کرنے کا حق دیا گیا اور ایک انسان ہی ہے جو خدا تعالیٰ کے راستہ کو چھوڑ کر گمراہی کو اختیار کر لیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: دنیا میں کتنے انسان ہیں اور بہت سے ہیں جو دین پر چلنے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن اگر نمازوں کے اعداد و شمار اکٹھے کئے جائیں تو یہی پتا چلتا ہے کہ بہت تھوڑی تعداد ہے جو عبادت کرتی ہے اور پھر ان میں سے بھی بہت سے ایسے ہیں جو صرف رسمی طور پر نماز ادا کرتے ہیں۔ عجیب بات ہے کہ دوسری مخلوق تو خدا کی فرمانبردار ہے لیکن انسان جس کو عقل اور دماغ دیا گیا ہے وہ اس کامل فرمانبرداری کو اختیار نہیں کرتا۔ بہت تھوڑی تعداد ہے جو عمل کر کے اپنے مقصد پیدائش کو سمجھتے ہوئے کامل تذلل، خشوع و خضوع دکھاتے ہوئے محبت اور پیار سے خدا کی عبادت بجالاتی ہو۔ حالانکہ اسی کام کے لئے خدا تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے اور پھر اس کا اجر دینے کا بھی وعدہ کیا۔

حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ نے انسان کو نیکی اور بدی کی پہچان بھی عطا کی ہے، اس کی طاقت اور مادہ بھی عطا کیا ہے اور پھر اس کی مدد کے واسطے آسمانی ہدایت کے لئے بار بار راہنما بھی بھیجے تا کہ وہ انسان کی رہنمائی کریں۔ اور اسی لئے اس کو اطاعت و فرمانبرداری پر اجر اور نافرمانی پر سزا کا اعلان بھی کیا ہے۔ اگر اطاعت کے دائرے میں رہو گے تو انعامات کے وارث بنو گے اگر نہیں کرو گے تو سزا ہوگی۔ جو کامل اطاعت اختیار کرتا ہے وہ خدا کا پیار حاصل کرتا ہے اور جو اطاعت نہیں کرتا وہ عبودیت سے نکل کر شیطان کا بندہ بن جاتا ہے اور سزا کا مورد بنتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے دوسری مخلوق کی نسبت انسان کو طاقت، استعداد اور دماغ عطا فرمایا تا کہ وہ تمام طاقتیں، استعدادیں اور سوچیں اطاعت و عبادت میں خرچ کر کے خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے والا بن سکے۔

حضور انور نے فرمایا: انسان کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے اور دنیاوی کششیں بھی کھینچتی ہیں اور نیکی کے راستے پر چلنے والے کے سامنے بھی بعض آزمائشیں بن کر ایسی چیزیں کھڑی ہو جاتی ہیں۔ قدم قدم پر ایسی چیزیں ہیں جو نیکی پر چلنے والے کو دوسرے راستے کی طرف کھینچتی ہیں جو مقصد پیدائش سے روکنے والی ہوتی ہیں۔

حضور انور نے سورۃ ال عمران کی آیات 194 اور 195 کی تلاوت اور ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی احسان ہے کہ اس نے اس دور میں بھی دنیا کی صحیح رہنمائی کیلئے حضرت مسیح موعود کو بھیجا اور ہمیں آپ کو ماننے کی توفیق ملی۔ اور یہ زمانہ بھی عید کا زمانہ ہے۔ کیونکہ لوگ اس کا انتظار کرتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا: ان آیات میں یہی سکھایا گیا ہے کہ ہم میں شیطان سے محفوظ رہنے کی طاقت نہیں ہے اے اللہ تو ہی ہمیں شیطان سے محفوظ رکھتے ہوئے ایمان پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما۔ تیری مدد کے بغیر ممکن نہیں کہ ہم ایمان میں آگے بڑھ سکیں۔ تو ہماری برائیوں اور بدیوں کو اس طرح سے مٹا دے کہ جیسے وہ ہیں ہی نہیں۔ اور جب ہم تیرے حضور حاضر ہوں تو نیکیوں میں بڑھنے والے ہو کر تیرے حضور حاضر ہوں۔ ہم کبھی شکوک و شبہات میں مبتلا ہو کر گمراہ نہ ہو جائیں۔ یہ

باقی صفحہ 7 پر

عشرہ تعلیم

خدا کے فضل سے نظارت تعلیم فروغ تعلیم کے سلسلہ میں دن رات کوشاں ہے۔

پہلا تعلیمی عشرہ 21 تا 30 ستمبر 2016ء کو منایا جا رہا ہے۔ اس عشرے میں تمام سیکرٹری تعلیم جماعت کوشش کریں کہ درج ذیل امور کی طرف توجہ رہے۔

☆ تمام طلبہ/ طالبات کے کوائف اکٹھے کئے جائیں با قاعدہ رجسٹر تیار کیا جائے۔

☆ ڈراپ آؤٹ طلباء/ طالبات سے خصوصی طور پر ملا جائے ایسے طلبہ جنہوں نے گزشتہ 3 سالوں میں بارہویں کلاس سے پہلے تعلیم ترک کی ہوئی ہے انہیں دوبارہ تعلیم جاری کرنے کے لئے کہا جائے۔ حضور انور نے فرمایا: ”ہر احمدی بچہ کم از کم ایف اے ضرور پاس کرے۔“

☆ سیمینارز، کوچنگ کلاسز اور کونسلنگ کی جائے۔

☆ سکول میں اول، دوئم، سوئم آنے والوں کو انعامات دینے کی تقریبات کی جائیں۔

☆ لائبریریوں کا قیام عمل میں لایا جائے جن میں درسی کتب رکھی جائیں۔

☆ حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط خصوصی طور پر لکھوائے جائیں۔

☆ میٹرک انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ اکٹھے کریں۔

☆ امداد طلباء کیلئے خصوصی توجہ دی جائے وعدہ جات اور ان کی ادائیگی کی بھرپور کوشش کی جائے۔

☆ اپنی کارکردگی کی رپورٹ عشرہ کے بعد سیکرٹریان تعلیم اضلاع کی وساطت سے مرکز بھجوائی جائے۔

☆ سیکرٹریان تعلیم اضلاع اپنی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ عشرہ کی رپورٹ بھجوائیں۔ (نظارت تعلیم)

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 7/ اکتوبر 2016ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں۔ جس میں مطالبات تحریک جدید کے متعلق خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت

سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 12/اگست 2016ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: حدیقۃ المہدی لندن۔

س: جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا ہے کہ جلسہ میں شمولیت کسی دنیاوی میلے میں شمولیت نہیں ہے اس لئے ہر شامل ہونے والے کو ان دنوں میں اپنی توجہات کا مرکز دینی علمی اور روحانی ترقی کو بنانا چاہئے بلکہ آپ نے ان لوگوں سے بڑی ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے جو اس سوچ کے ساتھ جلسہ میں شامل نہیں ہوتے۔

س: جلسہ سالانہ کے پروگرام اور مقررین کے عناوین کا تعین کس طرح کیا جاتا ہے؟

ج: فرمایا! جلسے کے پروگرام اس سوچ کے ساتھ بنائے جاتے ہیں اور مقررین کی تقریریں اور ان کے عناوین اس سوچ کے ساتھ ایک کمیٹی غور کرتی ہے۔ جس سے دینی علمی اور روحانی ترقی کے لئے بہتر سے بہتر مواد مہیا کیا جاسکے۔

س: حضور انور نے شاملین جلسہ کو چھوٹے بچوں کے حوالہ سے کیا ہدایت فرمائی؟

ج: فرمایا! اگر بچے اتنے چھوٹے ہیں کہ کھیل کود کی عمر ہے اور ان کو بہلانے کے لئے ضروری ہے کچھ دیا جائے تو پھر بچوں کی مارکی میں بچوں کو لے جائیں وہاں بچے کھیلتے رہیں وہاں سامان مہیا ہے لیکن جو مین مارکیاں ہیں عورتوں کی بھی اور مردوں کی بھی بچوں کے کھیل کود میں مصروف ہونا اور ماں باپ کا ان کے قریب ہی بیٹھ کر ٹولیاں بنا کر باتیں کرنا کسی بھی لحاظ سے مناسب نہیں ہے۔

س: مقررین کی تیاری اور ان سے استفادہ کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! منتخب کئے گئے عناوین مقررین کو بھجوائے جاتے ہیں وہ کئی کئی دن بلکہ بعض تو مہینے سے زیادہ وقت اپنی تقریر کی تیاری میں لگاتے ہیں اور مختصر وقت میں بڑی محنت سے ان عنوانوں پر جامع مضمون پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس اگر سننے والے مرد بھی اور عورتیں بھی ان تقاریر کا پچاس فیصد بھی یاد رکھیں تو اپنے علمی دینی اور روحانی معیار کو کئی گنا بڑھا سکتے ہیں۔

س: تقاریر جلسہ سالانہ کو غور سے سننے کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر فرمایا کہ سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہئے تقریروں کو پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے اس میں سستی غفلت اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے۔ پس جلسہ کی کارروائی کو نہایت سنجیدگی سے سنیں اور اس نیت سے سنیں کہ اس سے ہم نے صرف ذہنی حظّ نہیں اٹھانا یا کسی علمی نکتے کو سن کر وقتی علمی حظّ نہیں اٹھانا بلکہ اس لئے سننا ہے کہ ہمیں مستقلاً علمی اور روحانی فائدہ ہو۔

س: بعض مخصوص مقررین کی تقاریر سے دلچسپی رکھنے والوں کو حضور انور نے کیا ارشاد فرمائی؟

ج: فرمایا! ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے پسندیدہ مقرر چنے ہوتے ہیں اور انہی کی تقاریر کیلئے جلسہ گاہ میں آتے ہیں مخاطب کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں اپنی جماعت اور خود اپنی ذات اور اپنے نفس کیلئے یہی چاہتا اور پسند کرتا ہوں کہ ظاہری قیل وقال جو لیکچروں میں ہوتی ہے اس کو ہی پسند نہ کیا جاوے۔ میں اس بات پر راضی نہیں ہوتا میں تو یہی پسند کرتا ہوں اور نہ بناوٹ سے بلکہ میری طبیعت اور فطرت کا یہی اقتضا ہے کہ جو کام ہو اللہ تعالیٰ کیلئے ہو جو بات ہو خدا کے واسطے ہو۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ یہ تقریریں کرنے والے اکثر بجائے یہ شوق رکھنے کے کہ ہماری تقریر لوگوں کے دلوں پر اثر کرکے ان کی علمی وروحانی بہتری کا باعث بنے اپنی تقریر کے دوران صرف اس سوچ میں ہوتے ہیں کہ ان کی واہ واہ ہو۔ گویا کہ تقریر کے دوران ایسے مقررین نے اپنے معبود ان سامعین کو بنایا ہوتا ہے جو ان کی باتیں سن رہے ہوتے ہیں۔ بہرحال ہمارے جلسوں کے نہ تو مقررین کا یہ مقصد ہے اور نہ عموماً سامعین کا یہ مقصد ہے اور نہ ہی یہ ہونا چاہئے کہ بجائے نفس مضمون کو سمجھ کر ان باتوں کو سمجھ کر اپنی اصلاح اور بہتری کا ذریعہ بنائیں عارضی طور پر حظّ اٹھایا جائے۔ اگر ہمارے اندر بھی کچھ لوگ ایسے ہیں تو انہیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

س: کارکنوں کی عزت واحترام کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! جلسے میں شامل ہونے والوں کو اس طرف بھی توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کیلئے بطور کارکن جنہوں نے جلسے کے دنوں میں اپنے آپ کو پیش کیا ہے ان میں کالجوں، سکولوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء بھی ہیں بہت بڑی تعداد ایسوں کی بھی ہے جو اپنے کاروبار کرتے ہیں یا نوکریاں کرتے ہیں بعض بڑے معزز عہدوں پر بھی ہیں لیکن حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کا جو جذبہ ہے اس نے ایک سکول کے طالبعلم کو ایک مزدور کو ایک کاروبار کرنے والے اور ایک معزز اور دنیاوی لحاظ سے اچھی پوزیشن پر کام کرنے والے کو ایک ہی سطح پر کھڑا کر دیا۔ اس لئے وہ مہمان جو بعض دفعہ کارکنوں کے ساتھ غلط رویہ دکھا جاتے ہیں انہیں اپنے جذبات پر کنٹرول رکھنا چاہئے اور کارکنوں کی عزت نفس کا خیال رکھنا چاہئے۔ بیشک کارکنوں کو یہی تلقین کی جاتی ہے کہ انہوں نے ہر صورت میں صبر اور حوصلے سے کام لینا ہے لیکن بشری تقاضے کے تحت بعض حالات میں بعض کارکن سخت جواب بھی دے دیتے ہیں۔ پس مہمانوں کا بھی کام ہے کہ کارکنوں کی عزت اور احترام کریں۔

س: مطالبات کرنے والے مہمانوں کے متعلق حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر ایسے لوگوں کے بارے میں فرمایا جو مختلف چیزوں کا مطالبہ کرتے ہیں فرمایا کہ دیکھو اگر کوئی مہمان یہاں محض اس لئے آتا ہے کہ وہاں آرام ملے گا ٹھنڈے شربت ملیں گے یا تکلف کے کھانے ملیں گے تو وہ گویا ان اشیاء کیلئے آتا ہے حالانکہ خود میزبان کا فرض ہوتا ہے کہ وہ حتی المقدور ان کی مہمان نوازی میں کوئی کمی نہ کرے اور اس کو آرام پہنچاوے اور وہ پہنچاتا ہے لیکن مہمان کا خود ایسا خیال کرنا اس کیلئے نقصان کا موجب ہے۔

س: جلسہ کے ایام میں تکالیف سے بچنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا دعا سکھائی؟

ج: آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی جگہ رہائش اختیار کرتے ہوئے یا عارضی پڑاؤ ڈالتے وقت یہ دعا مانگے کہ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اور ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں تو ایسے شخص کو اس رہائش کو چھوڑنے یا وہاں سے چلے جانے تک اگر عارضی رہائش بھی ہے چلے جانے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ پس ان دنوں میں خاص طور پر یہ دعا مانگیں کہ ہر شریر کی شرارت اور بیماری سے اللہ تعالیٰ ہمیں پناہ دے۔

س: مہمانوں کا تکالیف پر صبر اختیار کرنے کے متعلق حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کی اکثریت ایسی ہے جو کہتی ہے کہ ہم جلسہ سننے آئے ہیں کوئی بات نہیں اگر تھوڑی بہت تکلیف بھی برداشت کرنی پڑی تو کر لیں گے۔ بڑے سخت جان ہیں اور بچوں کو بھی سخت جان بنانا چاہتے ہیں۔ بہرحال ایسے مہمان ہیں جو رحمتیں لے کر آنے والے ہیں اور ایسے مہمانوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ میزبانوں کے کام بھی آسان کر دیتا ہے۔

س: بیت الذکر میں پہلے آنے کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اگر پہلے بھی آ گئے ہیں تو دعائیں اور ذکر الٰہی کرتے رہیں اس کا بھی ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ تو ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز کا ثواب دیتا ہے بیت الذکر میں انتظار میں بیٹھے رہنے کا بھی ایک ثواب ہے۔ پس اس ثواب کو بھی ضائع نہیں کرنا چاہئے۔

س: موبائل فون کے استعمال کے متعلق حضور انور نے کیا ہدایت فرمائی؟

ج: فرمایا! نمازوں اور جلسہ کے اوقات میں اپنے فون بند کر لیا کریں یا کم از کم گھنٹی کی آواز بند کر لیا کریں۔ اس سال کیونکہ انتظامیہ نے یہاں موبائل کے انتظام کو بہتر کیا ہے اس لئے یہ نہ ہو کہ اس سہولت کی وجہ سے فون کی گھنٹی جلسہ اور نمازوں کے دوران بھی لوگوں کو ڈسٹرب کر رہی ہو۔

س: ٹرانسپورٹ کے شعبہ سے تعاون کرنے کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! ٹرانسپورٹ کے شعبہ میں پارکنگ کیلئے انتظام کو بہتر سے بہتر کیا جائے لیکن انتظام اسی وقت بہتر ہو سکتا ہے جب لوگوں کا تعاون ہو۔ پس کسی بھی انتظام کی بہتری کیلئے جلسہ پر آنے والوں کا تعاون ضروری ہے۔

س: حفاظتی امور کو اختیار کرنے کے متعلق حضور انور نے کیا رہنمائی فرمائی؟

ج: فرمایا! سکیننگ، پارکنگ، کھانے کی جگہیں اور جلسہ گاہ میں ہر وقت ہر ایک کو ہوشیار اور چوکس رہنے کی اور ماحول پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ جہاں بھی کوئی غیر معمولی چیز یا کسی کی غیر معمولی حرکت دیکھیں فوری طور پر انتظامیہ کو بھی ہوشیار کریں اور خود بھی ہوشیار ہو جائیں لیکن ہر حالت میں panic بالکل نہیں ہونا چاہئے۔

س: رقم اور قیمتی اشیاء کے متعلق حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اس بات کا خیال رکھیں کہ اپنی رقم اور قیمتی چیزیں اپنے ساتھ رکھیں۔ خاص طور پر عورتیں یاد رکھیں کہ اگر ان کے پاس کوئی زیور وغیرہ ہے تو اسے پہن کر رکھیں۔ اول تو جلسہ پے زیور وغیرہ قسم کی چیزیں لانی ہی نہیں چاہئیں دینی ماحول میں دن گزارنے کیلئے آتی ہیں کوئی دنیاوی فنکشن کیلئے تو نہیں آتیں۔ لیکن جو روزانہ آنے والی ہیں وہ بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ اپنے زیور اور کپڑوں کی طرف توجہ دینے کی بجائے جلسہ کے ان دنوں میں اپنی روحانی ترقی کا خیال رکھیں۔

س: نمائشوں سے استفادہ کے متعلق حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! جلسہ کے دنوں میں بعض شعبوں نے اپنی نمائشیں بھی لگائی ہوئی ہیں جس میں شعبہ تاریخ اور آرکائیو نے بھی نمائش کا انتظام کیا ہوا ہے۔ اس طرح ریویو آف ریلیجنز نے بھی نمائش کا اہتمام کیا ہے جس طرح گزشتہ سال کیا تھا اس سال شاید بہتر ہو۔ یہ دونوں اپنے دائرے میں بڑی معلوماتی نمائشیں ہیں مردوں اور عورتوں دونوں کیلئے وقت مقرر ہیں اس سے بھی استفادہ کرنے کی کوشش کریں۔

س: خطبہ کے آخر پر حضور انور نے کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! خاص طور پر دعاؤں کی طرف توجہ رکھیں۔ ان دنوں میں اور نمازوں اور نوافل کے علاوہ ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے اور دوسری دعائیں کرنے میں وقت گزاریں۔

☆☆☆☆☆

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

صحابی رسولؐ حضرت خباب بن الارتؓ

نام ونسب

حضرت خبابؓ کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔ بچپن میں آپ قید ہوگئے اور مکہ میں آ کر فروخت ہوئے قبیلہ بنوزھرہ کی ایک دولت مند خاتون امّ انمار نے انہیں خرید لیا۔ اس حوالہ سے ان کی نسبت کبھی بنی زہرہ کے آزاد کردہ غلام کے طور پر اور کبھی ان کے حلیف کے طور پر بیان کی جاتی ہے۔

قبول اسلام اور مصائب پر صبر

حضرت خبابؓ اسلام قبول کرنے والے ابتدائی اصحاب رسولؐ میں سے ہیں۔ جب آنحضرت ﷺ ابھی دارارقم میں تھے۔ اس ابتدائی زمانہ میں جن سات افراد کا قبول اسلام نمایاں طور پر معلوم ہوتا ہے۔ ان ''سابقون الاولون'' میں حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ حضرت خبابؓ اور حضرت مقدادؓ بن اسود شامل ہیں۔

(مستدرک حاکم جلد 3 ص 382-381)

حضرت خبابؓ بوجہ غلامی اپنا کوئی خاص قبیلہ نہیں رکھتے تھے۔ اس کمزوری کی وجہ سے آپ کو بہت مصائب اور ظلم و تشدد کا سامنا کرنا پڑا مگر یہ تکالیف انہیں اسلام سے منحرف نہ کرسکیں۔

(ابن سعد جلد 3 ص 164)

روایات سے پتہ چلتا ہے کہ انہیں لوہے کی زرہیں پہنا کر دھوپ میں چھوڑ دیا جاتا۔ ایک طرف لوہا گرم ہو کر تپتا دوسری طرف صحرائے عرب کی گرمی اور دھوپ کی تمازت ہوتی اور سخت تکلیف اور اذیت میں ان کے دن گزرتے۔ بعض دفعہ ان کے لوہارے کے کام کے دوران ان کے دہکائے ہوئے انگاروں پر ہی ان کو لٹا دیا جاتا اور ان کی پشت کو اس سے داغا جاتا۔ یہاں تک کہ پشت کا گوشت پگھل پگھل کر ان انگاروں کو سرد کرتا مگر ان ظالموں کے ظلم کی آگ ٹھنڈی نہ ہوتی۔ (اسد الغابہ جلد 2 ص 98)

ان تمام مصائب اور ابتلاؤں میں حضرت خبابؓ نے کمال صبر کا نمونہ دکھایا اور ظالم کافر کبھی بھی ان کی زبان سے کلمہ کفر نکلوانے میں کامیاب نہ ہوسکے۔

آنحضرت ﷺ حضرت خبابؓ کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور ان سے بہت محبت کرتے تھے۔ آپؐ نے بظاہر اس معمولی لوہارے کا کام کرنے والے کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔ بلکہ بسا اوقات کوئلوں کی اس بھٹی پر جہاں وہ لوہے کا کام کرتے تھے آپؐ تشریف لے جاتے اور ان کی ہمت و ڈھارس بندھایا کرتے۔ حضرت خبابؓ کی مالکہ امّ انمار کو پتہ چلا کہ آنحضرتؐ یہاں بھی آتے ہیں تو اس نے حضرت خبابؓ کو اور زیادہ تشدد کا نشانہ بنانا شروع کیا۔ ان کی بھٹی کے انگاروں سے لوہے کی سلاخیں گرم کر کے وہ ان کا جسم داغا کرتی اور کہتی کہ اسلام کو چھوڑو گے یا نہیں؟ بالآخر انہوں نے آنحضرت ﷺ کے پاس شکایت کی تو نبی کریمؐ نے ان کے حق میں یہ دعا کی اَللّٰھُمَّ اُنْصُرْ خَبَّاباً۔ اے اللہ خبابؓ کی نصرت فرما۔ اس دعا کا اثر عجیب معجزانہ رنگ میں ظاہر ہوا اور اُم انمار کو اچانک شدید سر درد کے دورے پڑنے لگے۔ یہ دورے اتنے سخت ہوتے کہ جانوروں کی طرح ام انمار کے چیخنے چلانے اور بلبلانے کی بے اختیار آوازیں نکلا کرتیں۔ طبیبوں نے اس کا علاج یہ تجویز کیا کہ اس کا سر گرم لوہے سے داغا جائے۔

عربوں میں اس زمانے میں آخری علاج کے طور پر داغنے کا رواج تھا۔ یہ داغنے کی خدمت بھی حضرت خبابؓ کے حصہ میں آئی۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی دعا قبول کرتے ہوئے اس ظالم عورت سے حضرت خبابؓ کا انتقام لینے کی عجیب راہ نکالی کہ حضرت خبابؓ جنہیں وہ اسلام سے واپس لوٹانے کے لئے داغا کرتی تھی اب وہی خبابؓ اس کے علاج کیلئے اس کا سر داغا کرتے۔ یوں اسے احساس دلایا گیا کہ اس نے خبابؓ کو کتنی تکلیف اور اذیت پہنچائی ہے۔ اس کے بعد کبھی اس کی طرف سے خبابؓ کو یہ دکھ دینے کا ذکر نہیں ملتا۔

(اسد الغابہ جلد 2 صفحہ 98)

قبول اسلام پر مالی ابتلاء اور صبر

حضرت خبابؓ لوہے کی تلواریں اور دیگر چیزیں بناتے تھے۔ مشرک سردار عاص بن وائل کو بھی انہوں نے ایک تلوار بنا کر دی تھی، جس کا معاوضہ اس نے ادا کرنا تھا لیکن جب بھی وہ قرض کا تقاضا کرتے، وہ انکار کر دیتا۔ ان کے قبول اسلام کے بعد خاص طور پر وہ یہ طنز کرتا کہ مجھ سے دنیا میں کیوں قرض مانگتے ہو تمہارے عقیدے کے مطابق تو موت کے بعد اگلا جہان بھی ہے جہاں ہم سارے اکٹھے ہوں گے وہاں اپنا قرض بھی لے لینا اور اگر یہیں قرض لینا ہے تو پہلے محمدؐ کا انکار کرو۔ جب تک انکار نہیں کرو گے اس وقت تک میں قرض نہیں دوں گا۔ اس طرح حضرت خبابؓ سے استہزاء کرتے ہوئے وہ ٹالتا تھا اور یہ قرض آخر تک اس نے ادا نہیں کیا۔

دور قربانی اور حضرت عمرؓ کی قدردانی

حضرت خبابؓ کو ہجرت مدینہ کی توفیق ملی تو حضرت کلثومؓ بن ھدم کے پاس آ کر ٹھہرے (اور بدر سے کچھ پہلے تک قیام کیا) پھر سعدؓ بن عبادہ کے پاس کچھ عرصہ ٹھہرے۔ آنحضرتؐ کے ساتھ تمام غزوات بدر، احد اور خندق میں خدمات کی توفیق پاتے رہے۔

حضرت عمرؓ کے زمانے میں ایک دفعہ حضرت خبابؓ ان کی مجلس میں حاضر ہوئے تو انہوں نے حضرت خبابؓ کو بلا کر اپنی خاص مسند پر بٹھایا اور فرمایا کہ ''خباب! آپ اس لائق ہو کہ میرے ساتھ اس مسند پر بیٹھو۔ میں نہیں دیکھتا کہ تم سے بڑھ کر اور اس جگہ میرے ساتھ بیٹھنے کا کوئی مستحق ہو۔ سوائے بلال کے کہ انہوں نے بھی اس ابتدائی زمانے میں اسلام قبول کر کے بہت تکلیفیں اٹھائیں۔'' حضرت خبابؓ نے عرض کی ''اے امیر المومنین! بے شک بلال بھی حق دار ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ بلال کو بھی مشرکین کے ظلم سے بچانے والے موجود تھے۔ چنانچہ حضرت ابوبکر نے ان کو خرید کر آزاد کر دیا، لیکن میرا تو کوئی بھی نہیں تھا جو مجھے ان کے ظلم سے بچاتا اور ایک دن مجھ پر ایسا بھی آیا کہ مجھے کافروں نے پکڑ لیا اور آگ جلا کر اس کے اندر جھونک دیا میں آگ میں پڑا ہوا تھا۔ ایک ظالم نے میرے سینہ کے اوپر پاؤں رکھ دیا اور میرے لئے اس آگ سے بچنا ممکن نہ رہا۔ میری پشت انگاروں پر پڑے پڑے جل گئی۔ تب حضرت خبابؓ نے اپنی پشت پر سے وہ کپڑا اٹھایا تو دیکھا گیا کہ کچھ سفید لکیروں کے نشان تھے انہوں نے بتایا کہ دہکتے کوئلوں سے ان کی چربی کے جلنے اور پگھلنے کے نتیجہ میں یہ نشان پڑے تھے جو ہمیشہ کے لئے ان کی اذیتوں کے گواہ بن گئے''۔

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 165)

صبر و رضا

حضرت خبابؓ بیان کرتے تھے کہ ان تکلیفوں، اذیتوں اور دکھوں کے شکوے ہم کہاں کرتے بالآخر اپنے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰؐ کے پاس حاضر ہو کر ہی اپنے دکھ عرض کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایسی ہی تکلیفوں اور مصیبتوں کی تاب نہ لا کر میں بھی رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اللہؐ صحن کعبہ میں ایک دیوار کے سایہ میں بیٹھے تھے، دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک درخت کے سائے میں اپنا بازو سر کے نیچے رکھے لیٹے تھے میں نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ کیا آپ ہمارے لئے دعا نہیں کریں گے؟ اس قوم نے تو ظلم کی حد کر دی اور ہمیں یہ ڈر پیدا ہونے لگا ہے کہ یہ کہیں ہمیں اپنے دین سے ہی منحرف نہ کر دیں۔ آنحضرتؐ خاموش رہے اور دوسری طرف رخ پھیر لیا۔ خبابؓ کہتے ہیں کہ میں نے دوسری دفعہ پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ کیا آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ رسول اللہؐ پھر خاموش رہے تیسری دفعہ عرض کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو صبر کرو اور صبر پر قدم مارتے چلے جاؤ۔ خدا کی قسم! تم سے پہلے بھی خدا کے مظلوم بندے گزرے ہیں جن کے سر کے درمیان سے آرے چلا کر ان کے جسموں کو دو ٹکڑے کر دیا گیا۔ وہ اپنے ایمان سے پیچھے نہ ہٹے ان میں سے ایسے بھی تھے کہ لوہے کی گرم کنگھیوں سے ان کے جسم کا گوشت ان کی ہڈیوں سے نوچ لیا گیا۔ مگر خدا کے ان بندوں کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہیں آئی۔ پس آج تمہیں بھی ان مصائب اور اذیتوں کے مقابل پر اور ہمت سے کام لینا ہوگا۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ بالآخر اپنے دین کے لئے فتح اور غلبہ کے سامان پیدا فرمانے والا ہے۔

(مستدرک حاکم جلد 3 صفحہ 383)

نبی کریم ﷺ کی یہ ایمان افروز باتیں ان مظلوموں کی ڈھارس بندھاتی تھیں۔ حضرت خبابؓ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ بہت متوکل انسان تھے۔ بعد کے زمانے میں ان کی قربانیوں کے طفیل خدا تعالیٰ کے بہت فضل اور انعام ان پر ہوئے لیکن ان کی نظر اس بات پر رہتی تھی کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری قربانیوں کے پھل ہمیں یہیں مل جائیں اور ہم اجر دنیا سے زیادہ حصہ نہ پالیں اور ہمارے آخرت کے اجر میں کوئی کمی نہ آجائے۔

آخری بیماری اور خشیت الٰہی

چنانچہ حضرت خبابؓ کی آخری بیماری میں بعض صحابہ ان کی عیادت کیلئے گئے وہ کہتے ہیں کہ خباب بڑی شدید بیماری اور تکلیف میں تھے جس کی وجہ سے ان کے پیٹ کو سات مرتبہ داغنا پڑا۔ خبابؓ کہنے لگے مجھے تکلیف اتنی زیادہ ہے کہ دل کرتا ہے کہ موت ہی آجائے لیکن میں نے آنحضرتؐ سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے کہ ''موت کی تمنا نہ کرو'' گویا آخری وقت میں رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی تعمیل کی طرف توجہ تھی۔

پھر کہنے لگے میرا کفن لے کر آؤ اور مجھے دکھاؤ اور جب دکھایا گیا تو وہ اس زمانے کے عمدہ کپڑے خباطی کا کفن تھا اس کو دیکھ کر رو پڑے انکسار سے

باقی صفحہ 5 پر

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ سویڈن اور بیت محمود مالمو کا افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھ دن ڈنمارک میں گزارنے اور بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن کے توسیعی منصوبے کا 6 مئی 2016ء (جمعہ) کو افتتاح فرمانے کے بعد سویڈن کے دو ہفتے کے دورے پر 10 مئی کو مالمو میں تشریف لائے۔ 13 مئی بروز جمعہ آپ نے سویڈن کی دوسری بیت بیت محمود ''مالمو'' کا افتتاح فرمایا۔ 16 مئی کو آپ سویڈن کے دارالحکومت سٹاک ہوم تشریف لے گئے۔ 17 مئی کو Sheraton Hotel میں Reception سے خطاب فرمایا۔ 18 مئی کو آپ جماعت کے مرکز بیت العافیت تشریف لے گئے اور ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں وہاں سے سویڈن میں جماعت کے ہیڈکوارٹر گوتھن برگ تشریف لے گئے وہاں 20 مئی کو بیت ناصر میں جمعہ پڑھایا اور 23 مئی کو دورہ مکمل کر کے واپس لندن تشریف لے گئے۔

اس کے بعد کئی خطبات میں آپ نے سویڈن کے دورے کا ذکر فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل لبریز ہے کہ یہ عاجز مع اہلیہ اپنے چھوٹے بیٹے محمود فاتح احسن کے پاس وزٹ ویزے پر 9 مئی کو سٹاک ہوم پہنچا۔ 13 مئی کو بیت محمود مالمو کا افتتاح تھا ہم کوشش کر کے وہاں پہنچ گئے۔ وہاں تو عید کا سا سماں تھا۔ خدا جانے کہاں کہاں سے لوگ بڑی کثرت سے اس تاریخی موقع پر پہنچ گئے تھے۔ خطبہ جمعہ کے ذریعے بیت محمود کا افتتاح ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا مزید فضل یہ ہوا کہ مالمو میں ہی آپ کے ساتھ ہماری فیملی ملاقات ہوگئی۔ حضور نے کمال شفقت سے بیٹے اور بہو کا تفصیلی تعارف حاصل کیا۔ بچیوں کا بھی ذکر ہوا۔ فرمایا ابھی کچھ دن پہلے آپ کی ایک بیٹی نے کینیڈا سے آ کر فیملی ملاقات کی ہے۔ عرض کیا وہ آج یہاں بھی آئے ہوئے ہیں۔ آپ نے کمال شفقت سے بیٹے اور بہو کو الیس اللہ ...... کی انگوٹھیاں دیں تین سالہ پوتی اور چار ماہ کے پوتے کے لئے چاکلیٹ دیئے اور ہم میاں بیوی کو رومال اور قلم عطا فرمایا۔ ہم نے ایک عجیب روحانی مقناطیسی کشش آپ کے وجود میں پائی۔ بیت محمود کے افتتاح سے بہت خوش لگ رہے تھے۔ تازگی اور بشاشت آپ کے چہرہ مبارک پر درخشاں تھی۔

سٹاک ہوم میں Reception میں بھی شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ تقریب نہایت کامیاب رہی۔ آپ کے پُرحکمت اور شیریں خطاب سے سویڈش مہمانوں اور معززین کے چہرے چمک رہے تھے۔ آپ کی امن کی عالمی کوششوں کو بڑے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

بیت العافیت میں آپ کی آمد اور نمازوں کی ادائیگی سٹاک ہوم کی مختصر سی جماعت کے لئے عزت افزائی اور انتہائی خوشی کا باعث بنی لوگ ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے تھے۔ یہ گھڑیاں بہت مختصر تھیں۔ لیکن گہرا اثر چھوڑ گئیں۔

آپ کی اقتداء میں اگلا جمعہ پڑھنے کے لئے ہم بھی گوتھن برگ روانہ ہوگئے اور اس طرح مالمو سٹاک ہوم اور گوتھن برگ میں حضور کی پاک صحبت میں رہنے اور فیض اور برکت پانے کے کچھ سنہری لمحات میسر آ گئے۔

مالمو۔ سویڈن اور اس کا ماحول

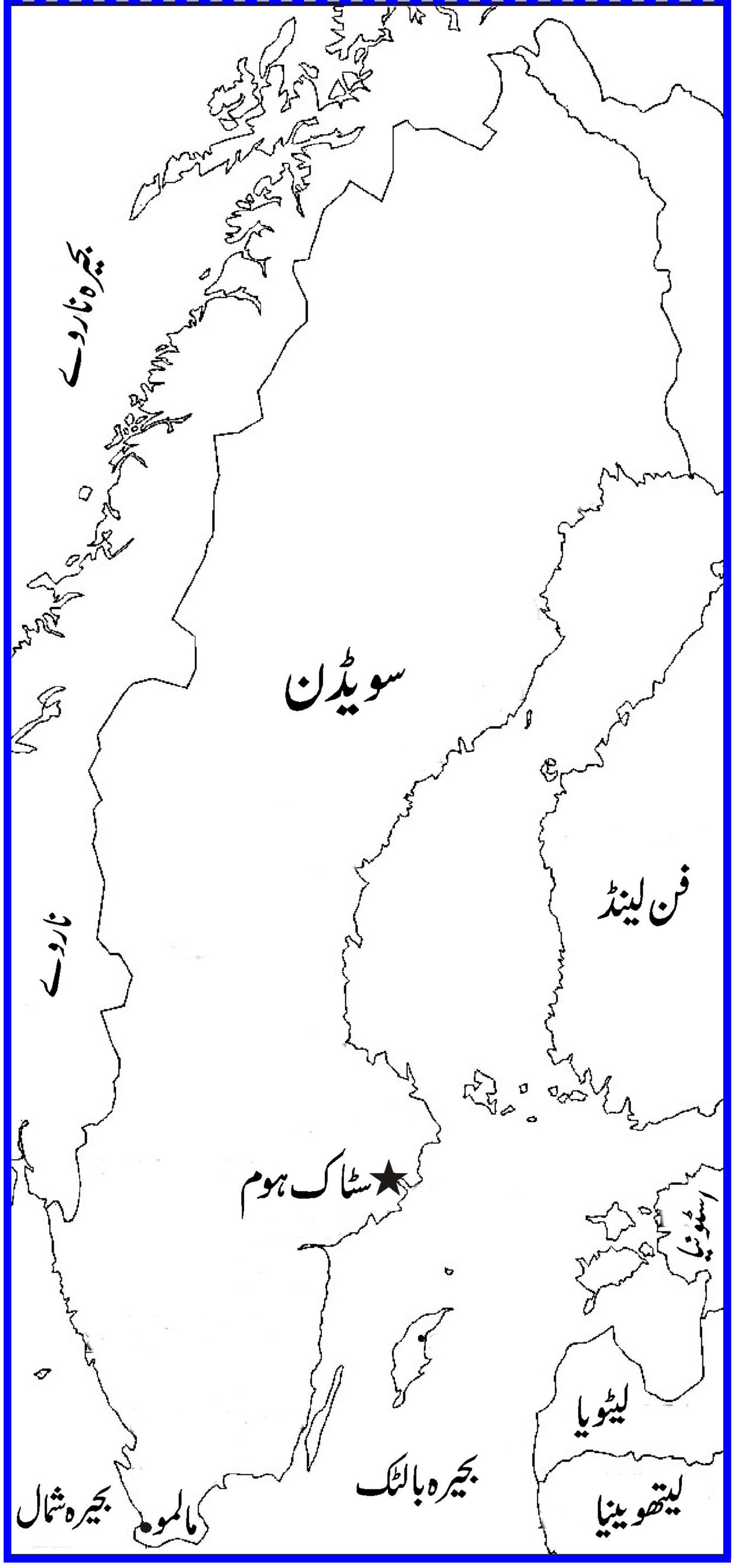

سکینڈے نیویا کا تعارف

بیت محمود مالمو کی تفصیل پیش کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سکینڈے نیویا کا تعارف اور وہاں جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ کا ذکر کر دیا جائے۔ جزیرہ نما سکینڈے نیویا براعظم یورپ کے شمال میں واقع ہے اور اس میں ڈنمارک، ناروے اور سویڈن کے ممالک شامل ہیں۔ سکینڈے نیویا کے ممالک، فن لینڈ، آئس لینڈ اور گرین لینڈ وغیرہ سمیت نورڈک Nordic ممالک کہلاتے ہیں۔

سویڈن ان ممالک میں سب سے بڑا ملک ہے جس میں ہزاروں ساحلی جزیرے، Inland Lakes گھنے جنگلات اور خوبصورت پہاڑیاں شامل ہیں۔

سویڈن کے مغرب میں ناروے، مشرق میں فن لینڈ ہے۔ سویڈن ڈنمارک سے ایک Bridge Tunnel کے ذریعے جڑا ہوا ہے جو آبنائے Orsund پر بنائی گئی ہے۔ 4 لاکھ 50 ہزار 295 مربع کلومیٹر رقبے کے ساتھ سویڈن یورپین یونین کا تیسرا بڑا ملک ہے اس کی آبادی 10 ملین کے قریب ہے۔

بالٹک سمندر بحراوقیانوس (Atlantic Ocean) کی شاخ ہے۔ جو سکینڈے نیویا، فن لینڈ اور بالٹک ممالک میں گھرا ہوا ہے۔ سویڈن کے بڑے شہروں میں مشرق میں دارالحکومت سٹاک ہوم اور جنوب مغرب میں گوتھن برگ اور مالمو سب ساحل سمندر پر واقع ہیں۔

سٹاک ہوم بالٹک سمندر کے 14 جزیروں پر پھیلا ہوا ہے اور سویڈن کا سب سے بڑا شہر ہے سٹاک ہوم کے City Hall میں ہی ہر سال 10 دسمبر کو نوبیل انعامات تقسیم کرنے کی تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ یہیں پر 1979ء میں پہلے احمدی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام نے نوبیل انعام وصول کیا تھا۔

گوتھن برگ سویڈن کا دوسرا بڑا شہر ہے اور ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن اور ناروے کے دارالحکومت اوسلو کے درمیان میں واقع ہے سکینڈے نیویا میں حضرت مصلح موعودؓ نے 1956ء میں احمدیہ مشن قائم فرمایا تھا اور حضرت مسیح موعودؑ کے ایک عرب نژاد رفیق حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب کے پوتے کمال یوسف صاحب کو بطور مشنری بھجوایا تھا۔

ان ممالک میں بیوت الذکر

سکینڈے نیوین ممالک کی پہلی بیت ''بیت

نصرت جہاں'' ڈنمارک میں کوپن ہیگن میں بنائی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 21 جولائی 1967ء کو اس کا افتتاح فرمایا۔ اس وقت آپ کو وہی الہام ہوا جو حضرت مسیح موعود کو بیت مبارک قادیان کے لئے ہوا تھا۔ مبارک مبارک وکل امر مبارک یجعل فیہ۔ بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن دنیا کی 20 انتہائی حیران کن (20 Most Amazing) بیوت الذکر میں شامل ہے۔ (بحوالہ Consumption)

سکینڈے نیوین ممالک کی دوسری بیت بیت ناصر 1976ء میں سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں تعمیر کی گئی جس کا افتتاح 20/اگست 1976ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا خلافت رابعہ میں اس میں خاطر خواہ توسیع کی گئی۔

سکینڈے نیویا کی تیسری خوبصورت بیت بیت النصر اوسلو (ناروے) میں بنائی گئی ہے۔ جس کا افتتاح 30 ستمبر 2011ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے فرمایا یہ شمالی یورپ کی سب سے بڑی بیت ہے اور آرکیٹیکچر کا بہترین شاہکار ہے۔

بیت محمود مالمو (سویڈن) سکینڈے نیویا کی چوتھی بیت الذکر ہے جس کا افتتاح 13 مئی 2016ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے فرمایا ہے۔

بیت محمود مالمو سویڈن

مالمو (Malmo) سویڈن کا تیسرا بڑا شہر ہے اور سویڈن کے جنوب مغربی کونے میں صوبہ Scania میں واقع ہے۔ بیت محمود مالمو سویڈن کی دوسری بڑی بیت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے 13 مئی 2013ء کے خطبہ جمعہ سے اس کا افتتاح فرمایا ہے۔

مالمو شہر بہت خوبصورت شہر ہے جس میں قدرے بلندی پر یہ بیت تعمیر کی گئی ہے اس کا آرکیٹیکچر ل سٹرکچر (Architectural Structure) بہت خوبصورت ہے۔ Hilleri Larsson ممبر آف پارلیمنٹ نے بھی اس کا ذکر ان الفاظ میں کیا۔

''یہ نہ صرف ایک خوبصورت عمارت ہے بلکہ ایک خوبصورت پیغام ہے''۔

بیت محمود مالمو کی منصوبہ بندی خلافت رابعہ میں شروع کی گئی اور خلافت خامسہ میں 5000 مربع میٹر کا ایک بلند، کھلی جگہ پر E-4 موٹر وے کے قریب پلاٹ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کو موقع پر دکھا کر منظوری لی گئی اس کا ڈیزائن آپ ہی کی ہدایات کے مطابق تیار ہوا۔ ڈنمارک کے ایک آرکیٹیکٹ عطاء الرحمٰن صاحب نے بنیادی ڈیزائن ترتیب دیا اور کونسل کے آرکیٹیکٹ Paul Raso نے موقع پر آکر جائزہ لیا اور وہاں کے By Laws کے مطابق ڈیزائن تکمیل کو پہنچا۔ اس کا سنگ بنیاد بیت مبارک قادیان کی اینٹ سے رکھا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن کو اپنا نمائندہ بنا کر بھجوا دیا جنہوں نے 12/اپریل 2014ء کو بنیادی اینٹ رکھی۔ اس کے بعد تعمیر کا کام شروع ہوا اور تین منزلہ عمارت بہت جلد اپنی تکمیل کو پہنچی جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مئی 2016ء کے ذریعے سے کیا ہے۔

بیت محمود مالمو فن تعمیر کا ایک انوکھا شاہکار ہے اس کی بنیادیں اور سٹرکچر بھی بہت مضبوط ہے۔ تین منزلہ عمارت میں گراؤنڈ فلور عورتوں کے لئے اور فرسٹ فلور مردوں کے لئے مخصوص ہے اور تیسرے فلور پر مربی ہاؤس اور دفاتر بنائے گئے ہیں۔ سپورٹس ہال اس کے علاوہ ہے۔ کار پارکنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ (اس عاجز نے گزشتہ سال تعمیر کے دوران مالمو جا کر اپنے طور پر اس پراجیکٹ کو دیکھا تھا) تعمیراتی کام مختلف کمپنیوں نے کئے ہیں۔ Man Power زیادہ تر احمدی رضا کاروں کی تھی جنہوں نے جوش و جذبے کے ساتھ وقار عمل کر کے جماعت کا بہت سا پیسہ بچا لیا۔

امیر صاحب سویڈن مکرم مامون الرشید (ڈوگر) صاحب نے باقاعدہ ایک تعمیر کمیٹی تشکیل دی ہوئی تھی جس کے پراجیکٹ مینیجر احسان اللہ صاحب تھے۔ زیر تعمیر بیت محمود مالمو کی ایک تصویر بھی ہم نے IAAAE کے ٹیکنیکل میگزین 2015-16ء میں دی تھی۔ خدا کے اس گھر میں عبادت کرنے والوں کی گنجائش 1700 افراد کی ہے۔ عورتوں اور مردوں کے الگ الگ Praying Hall ہیں۔ حیرت ہوتی ہے کہ اتنی شاندار بلڈنگ پر مینار اور گنبد سمیت لاگت تقریباً 45 ملین کرونا آئی ہے اور یہ رقم ساری کی ساری سویڈن کی نہایت قلیل تعداد جماعت کی قربانیوں کا نتیجہ ہے کسی حکومت یا ادارے کی اس میں مدد شامل نہیں۔ یہ معجزہ نظام خلافت کی برکت سے رونما ہوا ہے ورنہ اس کی کوئی نظیر لا کر دکھائے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''روحانی امور میں ایک نظام پر سارا کام چلتا ہے۔ جسمانیات میں نیچے سے اوپر کی طرف ترقی ہوتی ہے لیکن روحانیات میں اوپر سے نیچے کی طرف فیض پہنچتا ہے۔ اس لئے روحانیت میں نظام بہت بڑا تعلق رکھتا ہے۔ پس کوشش کرنی چاہئے کہ لوگوں کا مرکز اور خلافت سے تعلق مضبوط ہو''۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

بقیہ از صفحہ 3: صحابی رسولؐ حضرت خبابؓ

کہنے لگے ''اتنا اچھا اور عمدہ کفن مجھے دو گے؟ رسول اللہ ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ شہید احد کو محض ایک چادر کفن کیلئے میسر آئی تھی جس سے ان کے پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ سر ڈھانپتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے۔ تب ہم نے رسول اللہ ﷺ کی ہدایت پر پاؤں کو گھاس ڈال کر ڈھانک دیا اور یوں حضرت حمزہؓ کو پورا کفن نصیب نہ ہوا۔ رسول کریمؐ کے زمانے میں میں ایک دینار یا درہم کا بھی مالک نہیں تھا اور آج رسول اللہ ﷺ کے فیض کی برکت سے میرے گھر کے ایک کونے کے صندوق میں ہی چالیس ہزار درہم موجود ہیں۔ مجھے بہت ڈر لگتا ہے کہ ہمارے اعمال کی جزا کہیں اسی دنیا میں تو نہیں مل گئی اور کہیں آخری زندگی میں ہم اپنے اجروں سے محروم نہ کر دیئے جائیں''۔

اسی آخری بیماری میں بعض صحابہ ان کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ خبابؓ شاید اس بیماری سے جانبر نہ ہو سکیں تو ایک رنگ میں انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا اے خبابؓ تمہیں بشارت ہو کہ کل یا پرسوں اپنے بزرگ اصحاب رسول سے جا ملو گے۔ اس پر وہ رو پڑے جب طبیعت سنبھلی تو کہنے لگے ''یہ مت خیال کرنا کہ میں موت کے خوف سے رویا ہوں۔ خدا کی قسم! تم نے میرے ایسے گروہ اور ساتھیوں کا ذکر کیا جن کا بھائی مجھے قرار دیا ان صحابہ کا تو بہت بلند مقام و مرتبہ تھا پتہ نہیں میں ان کا بھائی ہونے کا اہل بھی ہوں یا نہیں؟ اور ہمیں اس دنیا میں جو اجر عطا کر دیئے گئے وہ لوگ تو اس زمانے سے بہت پہلے گزر گئے انہوں نے دنیا کے بہت زیادہ مال و متاع سے فائدے نہیں اٹھائے جو ہم نے اٹھائے ہیں۔'' یہ وہ خشیت اور تقویٰ کا مضمون ہے جس کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نصیحت فرمائی تھی اور انہوں نے اسے خوب پلے باندھا اور آخری دم تک اسے سینے سے لگائے رکھا۔

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 166)

حضرت خبابؓ کی روایات میں سے ایک اہم روایت یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ بہت لمبی نماز پڑھی ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آج معمول سے لمبی نماز آپ نے پڑھی اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ خدا تعالیٰ کے حضور محبت اور رغبت کی نماز بھی تھی اور کچھ خوف اور ڈر کا پہلو بھی اس میں شامل تھا۔ چنانچہ آج اس نماز میں میں نے خدا تعالیٰ کے حضور تین دعائیں کی ہیں ان میں سے دو تو اللہ نے قبول کر لیں مگر ایک قبول نہیں کی پہلی دعا یہ کہ میرے مولا میری امت قہر سے ہلاک نہ ہو اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول کر لی دوسرے میں نے عرض کیا کہ میرے مولا غیر قوموں میں سے دشمن میری امت پر مسلط نہ کئے جائیں۔ یہ دعا بھی قبول ہوئی تیسرے میں نے عرض کیا کہ یہ امت فرقوں میں نہ بٹ جائے اور ایک دوسرے کو ہلاک کرنے کے درپے نہ ہو جائے۔ مگر یہ دعا قبول نہیں کی گئی۔ (اسد الغابہ جلد 2 صفحہ 99)

وفات

حضرت خبابؓ کی وفات 37 ہجری میں بعمر 73 سال کوفہ میں ہوئی۔ اہل کوفہ کا دستور تھا کہ شہر کے اندر ہی قبرستان میں اپنے مردے دفن کرتے تھے۔ حضرت خبابؓ نے کہا کہ مجھے شہر سے باہر دفن کرنا۔ حضرت علیؓ کا زمانہ خلافت تھا۔ جنگ صفین سے واپسی پر کوفہ کے باہر چند قبریں دیکھ کر آپؓ نے پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ حضرت خبابؓ کی قبر ہے جو ان کی وصیت کے مطابق کوفے سے باہر بنائی گئی ہے۔ حضرت علیؓ خلیفہ راشد نے ان کی نماز جنازہ ادا کی۔

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 167)

اس موقع پر حضرت علیؓ خلیفۃ الرسولؐ نے ان کیلئے جو دعا کی اور جن تعریفی کلمات سے ان کا ذکر کیا اس سے حضرت خبابؓ کی قابل قدر خدمات کی عظمت کا اندازہ ہوتا ہے حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ خباب پر رحم کرے۔ انہوں نے نہایت رغبت اور محبت کے ساتھ اسلام قبول کیا اور پھر اس وقت ہجرت کی توفیق پائی جب ان کیلئے ہجرت کے حالات پیدا ہوئے۔ پھر جو زندگی انہوں نے گزاری وہ ایک مجاہد کی زندگی تھی وہ شدید ابتلاؤں میں سے گزرے اور مصائب و شدائد کا نشانہ بنائے گئے جس میں انہوں نے صبر اور استقامت کے نمونے دکھائے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا جو نیک اعمال بجالانے والے ہوں۔ پھر حضرت علیؓ ان قبروں کی طرف گئے جو حضرت خبابؓ کی قبر کے قریب بن چکی تھیں اور فرمایا مسلمان اہل قبور! تم ہم سے آگے چلے گئے اور ہم تمہارے پیچھے جلد آنے والے ہیں۔ پھر دعا کی کہ اے اللہ ہمیں بھی بخش دے اور ان کو بھی اور ان کی لغزشیں معاف فرمادے۔ پھر کہنے لگے مبارک ہو ان لوگوں کو جنہوں نے آخرت کو ترجیح دیتے ہوئے اس دنیا میں اعمال کئے اور جو تھوڑے پر راضی ہو گئے اللہ بھی ان سے راضی ہو گیا۔

(مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 299)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124079 میں محفوظ احمد

ولد مظفر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manga Dogran ضلع و ملک Sheikhupura,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محفوظ احمد گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد معین ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2۔ مظفر احمد ڈوگر ولد برکت علی

مسل نمبر 124080 میں شفقت خورشید

زوجہ خورشید احمد فاروق قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/6 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) انگوٹھی 24 ہزار 400 روپے (3) Bank Deposit۔ 15 لاکھ روپے (4) زیور 1 تولہ پاکستانی روپے (5) ترکہ باپ (نقدی) 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفقت خورشید گواہ شد نمبر 1۔ محمد اشرف نور ولد محمد شریف تنویر گواہ شد نمبر 2۔ مبارک احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 124081 میں فرحان مبشر

ولد غلام مصطفیٰ مبشر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/22 دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 مارچ 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان مبشر گواہ شد نمبر 1۔ احمد حسن ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔ عبدالرشید منگلا ولد رائے اللہ بخش منگلا

مسل نمبر 124082 میں طلحہ افتخار

ولد افتخار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/58 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 مارچ 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 12 مرلہ 36 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ افتخار گواہ شد نمبر 1۔ نصیر الرحمٰن ولد عزیز الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین ولد نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 124084 میں سفیر احمد شاہد

ولد بشیر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/24 دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1۔ اللہ دتہ طاہر ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2۔ رضی اللہ ولد اللہ دتہ طاہر

مسل نمبر 124085 میں نوید احمد

ولد طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/9 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مارچ 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2۔ اعتزاز احمد ولد اعجاز احمد وڑائچ

مسل نمبر 124086 میں مبارک احمد

ولد فضل الدین قوم راجپوت پیشہ ٹھیکیدار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/10 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت Contrec مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد عارف ولد ممتاز علی خان گواہ شد نمبر 2۔ سجاد احمد خالد ولد شیخ عبدالعزیز

مسل نمبر 124087 میں عاصمہ قدیر

زوجہ عبدالقدیر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان 44 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ قدیر گواہ شد نمبر 1۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2۔ عبدالغفار ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 124088 میں سدرہ اکمل

زوجہ حمید اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/63 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 فروری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ اکمل گواہ شد نمبر 1۔ احمد علی ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2۔ حمید اللہ ولد احمد علی

مسل نمبر 124089 میں طوبیٰ نجیب

بنت نجیب اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی 11 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ نجیب گواہ شد نمبر 1۔ نجیب اللہ ولد منیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ محمد ایوب ولد عبدالغنی مرحوم

مسل نمبر 124090 میں امتہ النور

بنت نجیب اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی 11 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور گواہ شد نمبر 1۔ نجیب اللہ ولد منیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ محمد ایوب ولد عبدالغنی مرحوم

مسل نمبر 124091 میں طاہر احمد

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ بیروزگار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عمر خان ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1۔ اللہ وسایا قمر ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2۔ داؤد احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 124092 میں تنویر الرحمٰن

ولد محمد امین قوم کھوکھر پیشہ درزی عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر الرحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ فرح شہزاد ولد عبدالحمید خان گواہ شد نمبر 2۔ ارشاد علی ولد سخی محمد

مسل نمبر 124093 میں آصفہ توبیٰ

بنت زاہد محمود قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ طوبیٰ گواہ شد نمبر 1۔ غفور احمد قریشی ولد منظور احمد قریشی گواہ شد نمبر 2۔ مظہر احمد ولد مظفر احمد

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے ۔ حضرت محمد مصطفی ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی ۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کردیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے ۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے ۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے ۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔

اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: 0333 6706649

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

بقیہ از صفحہ 1: خطبہ عید حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

دعا ہی ہے جو ہمیں نیکیوں کی طاقت عطا فرمائے گی۔

حضور انور نے فرمایا: اس میں قیامت کے دن رسوا اور ذلیل نہ ہونے کی دعا ہے ۔ خدا تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا اس نے جو وعدہ کیا وہ پورا کرے گا ۔ لیکن اس کے فیوض پانے کے لئے ایسے اعمال بجالانے ہوں گے جو اس کے احکامات کے تابع ہوں۔ قیامت تک اس کے راستے سے ہٹنے والے نہ ہوں۔ ہر لحہ اپنے مقصد پیدائش کو پورا کرنے والے ہوں۔ اس کی حقیقی بندگی کو اختیار کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: اس دور میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا آپ نے اس دور میں دنیا کی تربیت کرنے کیلئے نصائح بھی کی ہیں۔ ان میں چند ایک آج بھی بیان کروں گا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اس لئے بھیجا گیا ہے کہ نرمی سے خدا کی پاک ہدایتوں کی طرف کھینچوں آسمانی نور سے لوگوں کو راہ راست پر چلاؤں۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ہمیں مسابقت کی روح سے اور جوش کے ساتھ معرفت میں آگے بڑھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ ہر قسم کی سستی اور کسل سے بچنا ہوگا۔ جو شخص وضو مشکل سے کرتا ہے وہ نماز تہجد کیسے ادا کرسکتا ہے۔ فرمایا کہ خدا کی طرف جانے والا راستہ ایسا مشکل ہے جیسے کہ زندہ آدمی کی کھال اتار لی جائے۔ جو پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ سلسلہ کو بدنام کرتا ہے۔ بیعت کرنا ہی کافی نہیں بلکہ عمل بھی ضروری ہے۔ اس لئے نیک بنو، متقی بنو، بدی سے بچو، دعا، صدقہ اور تضرع کے ساتھ استغفار کرو۔ نماز اور استغفار دل کی غفلت کو دور کرنے کے لئے عمدہ علاج ہے۔

حضور انور نے فرمایا: نماز ایسی نیکی ہے جو شیطانی کمزوری دور کرتی ہے۔ شیطان انسان کو کمزور کرنا چاہتا ہے اور اصلاح نماز کے ذریعہ سے ہوگی۔ حقیقی عید خدا کو حاصل کرنا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے کہ جب کسی کا بچہ گم ہو جائے اور وہ اس کی تلاش میں مارا مارا پھر رہا ہو اور اچانک اس کو اپنا بچہ مل جائے تو اس وقت جو خوشی باپ اور بیٹا کو ہوتی ہے ایسا ہی اس وقت ہوتا ہے جب ایک بندہ توبہ کرتا ہے اور نیکیوں کے راستے کو اپناتا ہے ۔ تو خدا تعالیٰ کو پاکر بندہ خوش ہوتا ہے اور خدا بھی اس سے راضی ہو جاتا ہے۔ اور خدا کا راضی ہو جانا ہی حقیقی عید ہے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت مسیح موعود کے آنے سے قبل لوگ دعائیں کرتے تھے۔ اور آپ کے دعویٰ سے قبل جو آپ کے جاننے والے تھے ان میں سے حضرت منشی احمد جان صاحب نے کہا تھا کہ

ہم مریضوں کی ہے تمہی پہ نظر
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

فرمایا آپ روحانی مرضوں کا علاج کرنے آئے تھے لیکن آپ کے زمانے میں بھی اور آج بھی ظاہری بیماروں کو شفاء عطا ہونے کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ظاہری عید صرف حقیقی عید کی طرف رہنمائی کے لئے ہے۔ ورنہ دنیا میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جن کی عید بھی پھیکی ہوتی ہے۔ جیسے بیمار، مسافر، جنگل میں پھنسے ہوئے لوگ جو اپنوں اور رشتہ داروں سے دور ہیں۔ خوشی تو دل کی راحت اور سکون کا نام ہے۔ اور روحانی صحت ہی ہے جو دل کے حقیقی سکون کا باعث ہے۔ وہی سرچشمہ ہے حقیقی سکون و راحت کا۔ اس لئے ہمیشہ دعائیں مانگتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ بھٹکنے سے بچائے رکھے اور ہمیں جو زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے اس پر قائم رکھے اور اس کی باتوں کے مطابق عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے فرمایا: خطبہ ثانیہ کے بعد دعا ہوگی دعا میں خاص طور پر اسیروں، مظلوم احمدیوں، مریضوں، بے چینیوں میں مبتلا افراد، مشکلات میں گرفتار لوگوں اور واقفین زندگی کو یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

اس کے بعد حضور انور نے خطبہ ثانیہ پڑھا اور دعا کروائی۔ اور سب احباب کو عید مبارک کا تحفہ عطا فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم خواجہ منظور احمد صادق صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی سمیط ظہور بنت مکرم خواجہ ظہور احمد صاحب آف بولٹن U.K نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن شریف ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچی کو قرآن شریف پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ روبینہ ظہور صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 2 ستمبر 2016ء کو بعد نماز مغرب تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں خاکسار نے سکائپ skype پر بچی سے قرآن مجید سنا اور دعا کرائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو یہ سعادت مبارک کرے اور اسے والدین اور خاندان کے سب افراد کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم مظہر احمد صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کچھ عرصہ سے بوجہ فالج بیمار ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرمہ قدسیہ گلزار صاحبہ اہلیہ مکرم خاور احمد قادر صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی والدہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ جگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

❁ مکرم منظور احمد صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400,0301-7979258, 047-6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 ستمبر 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
4:00 am	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
9:05 am	میدان عمل کی کہانی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	بستان وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال وجواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 3۔اپریل 2015ء (سپینش ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	قرآنک آرکیالوجی
9:00 pm	فرنچ سروس
9:30 pm	جرمن سروس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	بستان وقف نو

19 ستمبر 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth
1:50 am	Roots to Branches
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
4:10 am	سوال وجواب
5:15 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	رفقائے احمد
6:20 am	بستان وقف نو
7:30 am	Roots to Branches
8:00 am	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
9:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	الترتیل
12:05 pm	آؤ اردو سیکھیں
12:25 pm	IAAAE سمپوزیم 2 مئی 2015ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ ملاقات
3:05 pm	خطبہ جمعہ 15۔اپریل 2016ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:20 pm	سیرت النبی ﷺ
4:55 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:20 pm	الترتیل
5:50 pm	خطبہ جمعہ 22۔اکتوبر 2010ء
7:05 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	سیرت النبی ﷺ
8:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
8:55 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	IAAAE سمپوزیم

تاریخ عالم 16 ستمبر

☆ 1907ء: حضرت اقدس مسیح موعود کے پیارے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات ہوئی۔

☆ 1812ء: ماسکو میں نصف شب کے بعد آگ بھڑکی جس نے اگلے چند دنوں میں شہر کے اکثر حصوں کو جلا کر خاکستر کر دیا۔

☆ 1908ء: جنرل موٹر کارپوریشن کی بنیاد رکھی گئی۔

☆ 1959ء: فوٹو کاپی کا پہلا کامیاب تجربہ کیا گیا۔

☆ 1961ء: پاکستان میں محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب کی قیادت میں خلائی تحقیق کا ادارہ قائم ہوا۔

☆ 1975ء: پاپوا نیوگنی کو آسٹریلیا سے آزادی ملی۔

☆ 1975ء: کیپ وردے۔ موزمبیق، ساؤتوے و پرنسپے اینڈ پرنسب کو اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔

☆ 1976ء: آرمینیا کے تمغہ یافتہ ماہر تیراک نے ایک حادثہ کے شکار 20 لوگوں کو اکیلے پانی سے نکالا اور ڈوبنے سے ان کی جان بچائی۔

☆ ہوائی کرہ کے باہر اوزون کی حفاظتی تہہ کو بچانے کے لئے آگہی کا عالمی دن ہے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 16 ستمبر

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	6:16
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 ستمبر 2016ء

6:35 am	بیت السبحان جرمنی کی تقریب افتتاح
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	وقف نو اجتماع 28 فروری 2015ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
18 ستمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر 0314-3213399
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815: 0332-7682815:

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
فون: 047-6211510 0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

اٹھوال فیبرکس
لان کی تمام ورائٹی پر سیل
بوتیک اور فینسی ورائٹی لیلن، کاٹن بوتیک اور مردانہ ورائٹی، بوسکی، کرنڈی، لٹھا، کاٹن اور نوردین کی مردانہ ورائٹی بھی دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، لہنگا اور فراک، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز نیز امپورٹڈ بیڈ شیٹس دستیاب ہیں
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10

صحت مند دانت صحت مند زندگی کی ضمانت
سمائل کیئر ڈینٹل کلینک
ڈاکٹر نعیم انور سینئر ڈینٹل سرجن
0321-6818118
نزد گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ
(سابقہ علی تکہ شاپ) کلینک ٹائم: عصر تا عشاء
اب دانتوں کے علاج کے لئے لاہور یا فیصل آباد جانے کی ضرورت نہیں

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P۔C.R.C۔H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

سٹار جیولرز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580
طالب دعا: تنویر احمد